بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد میں مٹی کے تیل کی آمیزش والا پینٹ کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مسجد کی صفائی ستھرائی کا کام جاری ہے، تو مسجد کے اندر درو دیوار پر ایسا پینٹ (paint) کرنا جس میں مٹی کا تیل ملایا گیا ہو، شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ مٹی کا تیل ملانے سے پینٹ بدبودار ہوجاتا ہے۔

سائل: محمد ارشد (راولپنڈی)

جواب

مسجدیں اللہ عزوجل کا گھر ہیں، ان کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا شرعاً مطلوب اور بلاشبہ مستحسن عمل ہے، لیکن جہاں ہمیں مسجدوں کو پاک، صاف رکھنے کی ترغیب دی گئی، وہیں انہیں خوشبودار رکھنے کا حکم بھی دیا گیا ہے، لہذا **مسجد کو ہر اس چیز سے بچانا واجب ہے، جس کی وجہ سے اس میں بدبو پھیلے** اور مٹی کا تیل چونکہ بدبودار ہوتا ہے اور پینٹ (paint) میں ملانے سے اس میں بھی بُو پیدا ہوجاتی ہے، بلکہ (مشاہدہ ہے کہ) ایسا پینٹ استعمال کرنے کے بعد جب تک اچھی طرح خشک نہ ہوجائے، اس کے اردگرد بہت زیادہ بو پھیلی رہتی ہے، اس لئے **مسجد میں مٹی کے تیل کی آمیزش والا بدبودار پینٹ کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔** البتہ اگر کسی کیمیکل وغیرہ سے یہ بُو دور ہو سکتی ہو، تو بدبو کو سو فیصد ختم کرکے مٹی کا تیل استعمال کرنے میں حرج نہیں۔

مساجد کو صاف ستھرا اور خوشبودار رکھنے کا حکم ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اور ہم نے ابراہیم واسماعیل کو تاکید فرمائی کہ میرا گھر طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے خوب پاک صاف رکھو۔“ (پارہ 1، سورۃ البقرہ، آیت 125)

اس آیت کے تحت تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: ”اس سے معلوم ہوا کہ خانہ کعبہ اور مسجد حرام شریف کو حاجیوں، عمرہ کرنے والوں، طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور نمازیوں کے لیے پاک و صاف رکھا جائے۔ **یہی حکم مسجدوں کو پاک و صاف رکھنے کا ہے، وہاں گندگی اور بدبودار چیز نہ لائی جائے۔** یہ سنت انبیاء (علیہم السلام) ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 205، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اور حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک حدیث میں ہے: ”امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ببناء المساجد فی الدور وان یتنظف ویتطیب“ **ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ صاف اور خوشبودار**

رکھی جائیں۔" (جامع ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر فی تطییب المساجد، جلد1، صفحہ130، مطبوعہ کراچی)

مسجد کو بُو سے بچانا واجب ہے۔ غنیۃ المستملی میں ہے: "یجب ان تصان عن ادخال الرائحۃ الکریھۃ" ترجمہ: مسجد میں بدبو کے داخل کرنے سے بچنا واجب ہے۔" (غنیۃ المستملی، فصل فی احکام المسجد، صفحہ610، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مسجد کو بو سے بچانا واجب ہے، **والہذا مسجد میں مٹی کا تیل جلانا حرام**، مسجد میں دیا سلائی سلگانا حرام، حتی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: وان یمرفیه بلحم نیئ "یعنی مسجد میں کچا گوشت لے جانا جائز نہیں، حالانکہ کچے گوشت کی بو بہت خفیف ہے، تو جہاں سے مسجد میں بو پہنچے، وہاں تک ممانعت کی جائے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ232، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اگر کسی طرح بُو دور ہو سکے، تو اس پینٹ کو کرنے میں حرج نہیں۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: "مسجد میں کسی بدبودار تیل کے جلانے کی اجازت نہیں، نہ کہ مٹی کا تیل۔ ہاں اگر اس کی بدبو کسی مصالحہ سے دور کر دی جائے، تو جرم نہیں۔" (ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ 317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: مارکیٹ میں ایسے پینٹ/روغن بھی دستیاب ہیں، جن میں بُو نہیں ہوتی، لہذا بوقتِ ضرورت مسجد کے لئے انہیں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-7031

تاریخ اجراء: 03صفر المظفر1444ھ/31اگست2022ء